نعت ﷺ

پروفیسر اقبال عظیمؒ

ہر پیمبر کا عہدہ بڑا ہے لیکن آقا کا منصب جُدا ہے
وہ بڑوں میں بھی سب سے بڑے ہیں، اُن کا رتبہ بڑوں سے بڑا ہے

کوئی لفظوں میں کیسے بتادے اُن کے رتبے کی حد ہے تو کیا ہے
ہم نے اپنے بڑوں سے سنا ہے صرف اللہ اُن سے بڑا ہے

وہ امامِ صفِ انبیاء ہیں میرے ہونٹوں پہ جن کی ثناء ہے
اور کیا اُن کی عظمت بیاں ہو، اُن کا مدحت سر اخود خدا ہے

اک لقب اُن کا خیر الامم ہے، اک صفت اُن کی خیر الوریٰ ہے
ہر نظر اُن کی نجم الہدیٰ ہے، ہر قدم اُن کا نور الہدیٰ ہے

اُن سے توقیرِ کون و مکاں ہے، اُن سے تنویرِ ارض و سما ہے
اُن کا صدقہ ہے تخلیقِ عالمٗ بزم کونین اُن کی عطا ہے

وہ جو اِک شہر طیبہ ہے جس میں خواب گاہِ شہِ دوسرا ہے
اُس کی ہر صبح شمس الضحیٰ ہے، اس کی ہر شام بدرُ الدّجیٰ ہے

میں یہاں سے تمہیں کیا بتادوں اُن کی نگری کی گلیوں میں کیا ہے
تم مرے ساتھ خود چل کے دیکھو اُس کی مٹی بھی خاکِ شفا ہے

نام نامی بھی بے مثل اُن کا، ذاتِ اقدس بھی سب سے جدا ہے
ان کا ثانی نہ آئندہ ہوگا اور نہ اب تک کوئی بھی ہوا ہے

مستقل اُن کی ڈیوڑھی عطا ہو، میرے معبود یہ التجا ہے
کوئی پوچھے تو یہ کہہ سکوں میں بابِ جبریل میرا پتا ہے